ایم کیوایم چاہتی ہے کہ جتنی جلد ممکن ہو سکے ایمر جنسی ختم کر کے جمہوری مرحلہ شروع کیا جائے، ڈاکٹر عمران فاروق

صدر مملکت کی پریس کانفرنس میں 9، جنوری سے قبل الیکشن کے انعقاد کا اعلان کیا امید کی کرن اور خوش آئند ہے

لندن۔۔۔11، نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا ہے کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ جتنی جلد ممکن ہو سکے ایمر جنسی ختم کر کے جمہوری مرحلہ شروع کیا جائے اور 2007ء کے انتخابات اس انداز میں منعقد کئے جائیں کہ اس کے نتائج سب تسلیم کریں۔انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کو میڈیا کے چند عناصر سے کوئی شکایت ہے تو اس مسئلہ کو بات چیت کر کے حل کیا جائے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز نجی ٹیلی ویژن کو ٹیلی فون پر انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ اس وقت ملک کے حالات بہت پیچیدہ ہیں، ملک میں ایمر جنسی نافذ ہے اور آئین معطل ہے۔ان حالات میں ایم کیوایم کا شروع سے یہی مؤقف ہے کہ جتنی جلد ممکن ہو ایمر جنسی ہٹائی جائے اور دوبارہ جمہوری مرحلہ شروع کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ انتخابات، جمہوری عمل کا سب سے اہم حصہ ہوتا ہے اور صدر پرویز مشرف نے اپنی حالیہ پریس کانفرنس میں ایک اچھی بات کہی جسے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ امید کی کرن ہے اور وہ یہ ہے کہ صدر مملکت نے 9، جنوری سے قبل الیکشن کے انعقاد کا اعلان کیا ہے جو کہ خوش آئند ہے جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس میں ایک چیز کنفیوژن پیدا کر رہی ہے کہ اتنی جلد یہ پورا مرحلہ کیسے پورا ہوگا، صدر کے انتخاب کے حوالے سے سپریم کورٹ کا فیصلہ باقی ہے، پھر ایمر جنسی نافذ ہے، آئین معطل ہے تو اس صورتحال میں الیکشن کا پورا عمل کس طرح ممکن ہوگا، یہ ایک سوالیہ نشان ہے۔انہوں نے کہا کہ جہاں تک ایم کیوایم کا تعلق ہے تو آج اسلام آباد میں اتحادی جماعتوں کے اجلاس میں بھی ایم کیوایم نے اپنا یہ مؤقف پیش کیا ہے کہ الیکشن سے قبل ایمر جنسی ختم کی جائے تاکہ ایک نارمل طریقے سے انتخابی عمل مکمل ہو۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سیاسی سرگرمیاں ایمر جنسی کے بغیر بھی متاثر ہوتی ہیں البتہ ایمر جنسی کی موجودگی میں انتخابی عمل میں فرق ضرور پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ 2002ء میں جب انتخاب ہوئے تھے اس وقت بھی پی سی او ہی نافذ تھا اور ان انتخابات میں تمام جماعتوں نے حصہ لیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ 2007ء کے انتخابات اس انداز میں ہو کہ پوری دنیا میں پاکستان کا بہتر امیج جائے اور انتخابی نتائج کو سب تسلیم کریں۔انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کا بھی فرض ہے کہ وہ اس وقت حالات کو سنبھالنے کیلئے رسہ کشی کے بجائے بیٹھ کر اس کا حل نکالیں اور ہم صدر پرویز مشرف سے بھی یہی اپیل کریں گے کہ وہ تمام جماعتوں سے مشورہ کریں تاکہ سب انتخابی عمل میں شامل ہوں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کو میڈیا کے چند عناصر سے کوئی شکایت ہے تو بہتر ہے کہ اس کو بیٹھ کر بات چیت کر کے حل کر لیا جائے کیونکہ مذاکرات کا عمل ملک کے مفاد میں ہے۔میڈیا کے مسئلہ کا اس کا ایسا حل نکالا جائے جو تمام فریقوں کے لئے قابل قبول ہو اور ایسا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جا سکتا ہے کیونکہ اگر بات کی جائے تو کوئی مسئلہ ایسا نہیں جس کا حل نہ نکل سکے۔

ماضی کی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مائیں بہنیں آئندہ انتخابات میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں

ایم کیوایم شعبہ خواتین کی کارکنان کے اجلاس سے رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم اور جوائنٹ انچارج عبدالحسیب کا خطاب

کراچی۔۔۔11، نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا ہے کہ ماضی کی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مائیں بہنیں آئندہ انتخابات میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور گھر گھر جا کر قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریئے کو اجاگر کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں گزشتہ روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم شعبہ خواتین کراچی کی کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے۔اجلاس سے رابطہ کمیٹی پاکستان کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے بھی خطاب کیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کی رکن محترمہ خورشید افسر اور شعبہ خواتین کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کی اراکین بھی موجود تھیں۔انور عالم نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خواتین آنے والے الیکشن کی تیاری اور موجودہ حالات پر کڑی نظر رکھیں اور اپنے درمیان اتحاد و یکجہتی کو برقرار رکھتے ہوئے تحریک کے پیغام کو ماؤں بہنوں میں پھیلانے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ خواتین پر فخر کیا ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی مائیں بہنیں اپنے قائد کو مایوس نہیں کریں گی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عبدالحسیب نے کہا کہ خواتین کسی بھی مقصد کے حصول کیلئے کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں جبکہ ایم کیوایم میں خواتین کے کردار، عزم، حوصلے اور جدوجہد کو دیکھا جائے تو یہ کسی بھی طرح مردوں سے پیچھے نظر نہیں آتیں اور حق پرستی کی تحریک میں خواتین کے عملی کردار کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ آئندہ انتخابات کیلئے گھر گھر جا کر خواتین کو ایم کیوایم کے فکر و فلسفہ اور نظریئے سے آگاہ کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

ایم کیوایم کورنگی سیکٹر کے کارکن اور صدر ٹاؤن کی ورکنگ کمیٹی کے رکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔11،نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 73 کے کارکن انور صادق کی والدہ محترمہ روشن بیگم اور صدر ٹاؤن کی ورکنگ کمیٹی کے رکن منگا چوہان کی اہلیہ محترمہ شانتی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

☆☆☆☆☆